



نائب صدر جم۔ وری۔ ند کا سکریٹریٹ

زرعی شعبے کے فروغ کے لئے زرعی ٹکنالوجی کو اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے ساتھ ملانا چاہیے: نائب صدر جم۔ وری۔ جناب وینکیا نائیڈو نے آندھرا پردیش کی زرعی اور تکنیکی کانفرنس 2017 کا افتتاح کیا

Posted On: 15 NOV 2017 4:39PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 15 نومبر 2017 نائب صدر جم۔ وری۔ ند جناب ایم وینکیا نائیڈو نے کہا ہے کہ ملک میں زرعی شعبے کے فروغ کے لئے زرعی ٹکنالوجی کو اطلاعاتی ٹکنالوجی کے ساتھ ملانا چاہیے۔ آج آندھرا پردیش میں وزاک کے مقام پر آندھرا پردیش زرعی تکنیکی چوٹی کانفرنس 2017 کا افتتاح کرنے کے بعد وہ ان موجود افراد سے خطاب کر رہے تھے۔ آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ جناب چندر بابو نائیڈو، آندھرا پردیش کے زراعت، باغبانی، ریشم سازی اور زرعی مصنوعات کو ڈب۔ بند کرنے کے محکمہ کے وزیر جناب سومی ریڈی چندر موہن ریڈی، آندھرا پردیش کے انسانی وسائل کی ترقی کے وزیر جناب گنتا سری نواس راؤ، آندھرا پردیش کے اوقاف کے وزیر جناب پیڈی کونڈلا مانگالا راؤ اور دیگر معزز اشخاص بھی اس موقع پر موجود تھے۔

نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ زراعت۔ مارے ملک کی معیشت میں ایک اہم رول ادا کرتی ہے۔ زراعت میں مالی گیری اور جنگلاتی ترقی کے ذریعہ 2011-12 کی قیمتوں کی بنیاد پر 17.2016 دوران گروس ویلیو ایڈٹ (جی وی اے) میں اپنا تقریباً 17 فیصد حصہ درج کرایا۔

نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ میں بہت سے مہم چیلنجوں کا سامنا ہے اور مہم نے اپنے لئے 2022 تک کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کا ایک زبردست نشانہ مقرر کیا ہے۔ اگر میں یہ نشانہ حاصل کرنا ہے تو پیداوار کے مختلف وسائل کی رفتار 33 فیصد زیادہ کرنی ہوگی۔

نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ معمول کے مطابق کام سے یہ نشانہ حاصل نہیں کیا جاسکتا بلکہ میں جدت طرازی سے کام لینا ہوگا اور کسانوں کو معلومات اور ٹکنالوجی سے آگاہ کرنے کے لئے ان کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا۔ میں پیداواریت بڑھانے کے لئے ٹکنالوجی کا استعمال کرنا چاہیے اور یہ دیکھنا چاہیے کہ زمین کی پانی پیداوار کے فائدے تمام کسانوں تک پہنچیں۔

صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ ماری ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی کے لئے ضروری ہے کہ مہم خوراک کی یقینی فراہمی سے متعلق خود اپنی حکمت عملی مرتب کریں۔ ان دنوں یہ بھی کہا کہ اضافہ شدہ پیداوار اور اناج کی موثر تقسیم کے ذریعہ مہم ملک کو اس مقصد کے حصول تک پہنچا سکتے ہیں کہ مارے ملک میں کوئی بھی بھوکا نہ رہے اور ہر شخص کو کافی غذائیت والی خوراک فراہم ہو۔ آندھرا پردیش کی زرعی اور تکنیکی چوٹی کانفرنس 2017 لیڈروں، اسٹار اپ کی بنیاد کی رکھنے والوں اور ٹکنالوجی کے ماہرین کے لئے ایک بہترین موقع فراہم کرتی ہے کہ آندھرا پردیش اور ملک کے باقی حصوں میں بھی زرعی کاپا پلٹ کے لئے اختراعی نوعیت کے امور پر تبادلہ خیال کریں۔

نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ ٹکنالوجی کے استعمال سے کسانوں کی زندگی میں کئی طریقوں سے بہتری آسکتی ہے۔ زمین کی صحیح حالت کے بارے میں معلوم کرسکتے ہیں، جس سے انہیں یہ پتہ چل سکتا ہے کہ ان کی زمین پر کونسی قسم کی فصل اچھی رہے گی۔ اس کے علاوہ موسم سے متعلق معلومات بھی پہلے سے حاصل کی جاسکتی ہے، پیداواریت اور کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لئے کھیتی باڑی کو ترقی دینے اور اسے متنوع بنانے کے لئے کام کیا جاسکتا ہے، ڈیری اور فارمسٹری جیسے دیگر متعلقہ پیشے اپنائے جاسکتے ہیں، پانی کو محفوظ کیا جاسکتا ہے، بارش کے پانی سے آبپاشی کی جاسکتی ہے، چیک بانڈوں کی تعمیر، ڈریپ اور چھڑکاؤ کے ذریعہ آبپاشی وغیرہ کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ بنیادی ڈھانچے مثلاً سڑکوں، قابل بھروسہ، معیاری بجلی، گوداموں، کولڈ اسٹوریج، ریفریجیٹڈ گاڑیاں اور بازاروں میں اناج جمع کرنے کے شیڈ وغیرہ کی تعمیر کی جاسکتی ہے، مزید یہ کہ خوراک کو ڈب۔ بند کرنے، مناسب شرح سود پر قرضے کی فراہمی اور کسان دوست بیمہ پالیسیاں اور مارکیٹ جیسے اقدامات بھی کئے جانے چاہئیں۔ میں اپنے کسانوں کی زندگی میں تبدیلی لانے کے لئے مل جل کر اور پالیسی بند طریقے سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ قدرتی وسائل کا بھی استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔

نائب صدر ج۔ وری۔ جناب ایم وینکیا نائیڈو نے یہ بھی کہا کہ

مجھے آندھرا پردیش زرعی تکنیکی چوٹی کانفرنس کے افتتاح کے موقع پر آپ کے ساتھ شامل ہونے پر بڑی خوشی محسوس ہو رہی ہے۔

مارا ملک زرعی ماحولیاتی تنوع رکھنے والا ایک ایسا ملک ہے جس کے دیہاتی علاقوں کی تعداد 45 ہے اور دیہاتی خالص داخلی پیداوار کا 39 فیصد پیدا کرتا ہے۔ حصول آزادی کے بعد پچھلے 70 سال پیداوار کے اعتبار سے بڑے مہم ملک کی اناج کی پیداوار میں 8.7 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 2016-17 میں 273.83 ملین ٹن کی ریکارڈ سطح تک پہنچ گئی۔

خوراک و زراعت کی عالمی تنظیم نے بھی یہ اعتراف کیا ہے کہ ”ندوستان دنیا میں سب سے زیادہ دودھ، دالیں اور پٹنیں پیدا کرنے والا ملک ہے اور وہ چاول، گیہو، گنا، مونگ پھلی، سبزیاں، پھل اور کھاس پیدا کرنے والا دوسرا سب سے بڑا ملک ہے۔ 1950 میں اناج کی اس کی پیداوار 50 ملین ٹن تھی، جو 2014-15 میں 5 گنا سے بھی زیادہ ہو کر 257 ملین ٹن ہو گئی۔ ندوستان دنیا کا سب سے بڑا دودھ پیدا کرنے والا ملک ہے جو سالانہ 30 ملین ٹن دودھ پیدا کرتا ہے۔ ڈیری شعبے میں دیہاتی علاقوں کے سب سے زیادہ لوگوں کو روزگار ملا ہوا ہے، خاص طور پر خواتین کو۔ 10 ملین ٹن سے زیادہ پیداوار کے ساتھ ندوستان مچھلی کی پیداوار اور ریشم سازی میں دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے جبکہ پلا نمبر چین کا ہے۔“

خوراک کی آج کی مسلسل فراہمی کی صورتحال کے بارے میں مہم تسلیم کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ میں اس سلسلے میں بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔

خوراک کی ڈب۔ بندی پر خاص زور دیا جانا چاہیے۔ کسانوں کو اپنے منصوبے اور زراعت پر مبنی صنعتیں شروع کرنے کے لئے ٹکنالوجی کے استعمال پر آمادہ کرنا بہت ضروری ہے۔ کسانوں کو جدید ترین ٹکنالوجی اور تربیت فراہم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکیں۔

زرعی مصنوعات کی فروخت اور ان کی اچھی قیمت حاصل کرنا بیشتر کسانوں کے لئے ایک بڑا چیلنج ہے۔ کسان ابھی تک مقامی منڈیوں پر انحصار کرتے ہیں اکثر انہیں اپنی مصنوعات کی فروخت کے لئے پریشانیوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ قابل بھروسہ اور صحیح وقت پر معلومات ملنا، اس سلسلے میں بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ ’ای۔ نامی اقدام کے ذریعہ اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس کے تحت زرعی مصنوعات کے لئے ای تجارتی پلیٹ فارم کا طریقہ اپنایا گیا ہے۔

مہم خوشی ہے کہ یہ کانفرنس ایک ایسی ریاست میں منعقد ہو رہی ہے جہاں اس سے سورج اگتا ہے اور وشاکھا پٹنم جیسے شہر میں جو کہ ایک اسمارٹ سٹی ہے، جس میں حکومت کو زراعت کو ترجیح دینی چاہیے۔ ملک میں زرعی شعبے کو بہتر بنانے کا سب سے بہتر حل دریاؤں کو آپس میں ملانے کا ہے۔

آندھرا پردیش ندوستان میں بہت سی اہم فصلیں اگانے والی ریاست ہے۔ اناج اور تلہاگانے والی سرکردہ ریاست ہے۔ ریاست آم، مچ اور لدی کی کاشت کرنے والی ایک اہم ریاست ہے۔ 2016-17ء دوران باغبانی میں 16.8 فیصد اور مالی گیری اور ایکوا کلچر میں 30.1 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

مجھے امید ہے کہ سائنس دان، ٹکنالوجی کے ماہرین اور پالیسی ساز نیز پروگرام پر عمل درآمد سے وابستہ افراد ایک ایسی حکمت عملی اپنائیں گے جس سے آندھرا پردیش اور ندوستان کے زرعی منظر نامہ میں اہم اور پائیدار تبدیلی رونما ہوگی۔

ج۔ ند

م۔ ن۔ ج۔ نا۔

(15-11-17)

U- 5725

